برائے مذہبی امور شگفتہ جمانی ہوں گی، جبکہ صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق صدارت کریں گے۔ کانفرنس سے صوبائی وزیر اوقاف سندھ عبدالحسیب، بیگم نرگس این ڈی خان، صوبائی وزیر سماجی بہبود، مشیر وزیر اعلیٰ سندھ مفتی فیروز الدین ہزاروی، سیرت النبی ﷺ کے چیف آرگنائزر اور صدر انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، مولانا ڈاکٹر محمد اسعد تھانوی، مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی، پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد، پروفیسر ڈاکٹر عبدالوحید اندھڑ، ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، مولانا ڈاکٹر سعید احمد صدیقی، ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی، ڈاکٹر سہیل شفیق، پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ، مفتی محمد عمار خان، پروفیسر محمد بلال، پروفیسر حافظ ثناء اللہ محمود، پروفیسر نسرین وسیم اور دیگر اسکالرز خطاب کریں گے۔ کانفرنس کے دو سیشن ہوں گے، اختتامی مرحلے پر مہمان خصوصی اور اسکالرز کو یادگاری شیلڈ، ایوارڈ اور اسناد پیش کی جائیں گے۔ (روزنامہ جنگ، ۲۲ جنوری)

رپورٹ: چوتھی سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس

بعنوان: ''اعتدال پسندی اور تبلیغ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں''

آرٹس کونسل کراچی، ۲۳ جنوری ۲۰۱۰ء کی روداد

معاشرے سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے تبلیغ دین کے سنہری اصول' اعتدال، تحمل و برداشت اور رواداری کو اپنانا ہوگا۔ صدر آصف علی زرداری

محسن انسانیت ﷺ نے تبلیغ دین کے لئے امن اور اعتدال کو بطور ہتھیار استعمال کیا جس سے کفر کا نام ونشان مٹ گیا: وزیر تعلیم پیر مظہر الحق

بھٹو نے ۱۹۷۶ء میں سیرت کانفرنس کا انعقاد کر کے بنیاد رکھی: وفاقی وزیر مملکت مذہبی امور شگفتہ جمانی

حضور ﷺ تمام دنیا کے لئے نمونہ بنا کر بھیجے گئے: وزیر سماجی بہبود بیگم نرگس این ڈی خان

کراچی (پ۔ر) اسوۂ نبوی ﷺ اور سیرت طیبہ ﷺ ہمارے لیے روشنی کا مینار ہے۔ ملک

وقوم کو درپیش چیلنجز اور مسائل کا حل اسلام کے پیغام امن وسلامتی میں مضمر ہے۔ان خیالات کا اظہار صدر آصف علی زرداری نے چوتھی صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے زیر اہتمام اپنے پیغام میں کیا۔انہوں نے کہا کہ اعتدال' صبر و برداشت اور تحمل و رواداری وہ اسلامی اصول ہیں جنہیں اپنا کر ہم معاشرے سے دہشت گردی' انتہا پسندی اور بدامنی کا قلع قمع کر سکتے ہیں ۔اس سلسلے میں اساتذہ اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ۔سندھ کے سینئر صوبائی وزیر وزیر تعلیم پیر مظہر الحق نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محسن انسانیت ﷺ نے تبلیغ دین کے لیے امن اور اعتدال کو بطور ہتھیار استعمال کیا جس کے نتیجے میں سرزمین عرب سے کفر وشرک کا نشان مٹ گیا۔یہ اسلام کی حقانیت کی ایک روشن دلیل ہے کہ مغرب میں چرچ مساجد میں تبدیل ہو رہے ہیں اور اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے عرب کے معاشرے میں دعوت وتبلیغ اور حسن اخلاق کی بدولت وہ انقلاب برپا کیا جس کے اثرات پوری انسانیت پر مرتب ہوئے۔انہوں نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے صحیح معنوں میں اسلام' پاکستان اور تیسری دنیا کے مسلمانوں کے عظیم رہنما کے طور پر بے مثال خدمات انجام دیں۔پاکستان پیپلز پارٹی شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے ملک میں تعلیم کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ رول ماڈل ہیں انہیں طلبہ کی جدید خطوط پر رہنمائی کرتے ہوئے اپنا فرض منصبی پوری دیانت اور احساس ذمہ داری سے ادا کرنا ہوگا۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور شگفتہ جمانی نے کہا کہ ملک میں سیرت النبی ﷺ کانفرنسز کے انعقاد کا سہرا قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کو جاتا ہے جنہوں نے ۱۹۷۶ء میں پہلی قومی سیرت کانفرنس منعقد کرکے ملک میں اس کی روایت قائم کی' اور انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کی یہ کانفرنس بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیرت طیبہ ﷺ تبلیغ دین کے لیے رہنما اصول کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ ﷺ نے معاشرے میں خواتین کو باعزت مقام عطا کیا اور انسانی حقوق کا تصور اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ہمیں جو مسائل درپیش ہیں ان کا حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں تلاش کرنا ہوگا۔کانفرنس سے صوبائی وزیر برائے سماجی بہبود نرگس این ڈی خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

حضرت محمد ﷺ تمام دنیا کے لیے نمونہ عمل اور قابل تقلید بنا کر بھیجے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے پیغام امن وسلامتی کو عام کرنے کے لیے تبلیغ دین سے بہتر کوئی راستہ نہیں تاہم اس کے لیے حکمت اور اعتدال کو اپنانا ہوگا۔ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کے صدر پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین نے کہا کہ مغرب میں اسلام جس تیزی سے پھیل رہا ہے یہ اس کی حقانیت کی روشن دلیل اور اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام جبر وتشدد سے نہیں بلکہ دعوت وتبلیغ سے پھیلا ہے۔ ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال نے کہا کہ تبلیغ دین امت کا دینی اور اجتماعی فریضہ ہے۔ ڈاکٹر حافظ محمد ثانی نے کہا کہ ہمیں دنیا میں دعوت وتبلیغ کے لیے اسوہ نبوی ﷺ کو اپنانا ہوگا۔ تبلیغ دین کے لیے آپ کی سیرت طیبہ مشعل راہ ہے۔ مولانا ڈاکٹر سعید احمد صدیقی نے کہا کہ عالمی سطح پر آج مسلمانوں کے لیے حالات سازگار نہیں لیکن ہم مایوس نہیں بلکہ ہماری ذمہ داری اور زیادہ بڑھ جاتی ہے ہمیں سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے دعوت وتبلیغ اور اعتدال پسندی کے ذریعہ اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ پروفیسر مشتاق کلوٹا نے کہا کہ تعلیم اور تبلیغ دونوں حکمت اور اعتدال کی متقاضی ہیں۔ موجودہ دور میں معاشرے کی اصلاح اور تعلیم کے فروغ کے لیے ہمیں اسوہ نبوی ﷺ کو اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اپنی تدریس کے ذریعے اصلاح معاشرہ کا فریضہ بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں۔ دریں اثناء صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق، وزیر مملکت برائے مذہبی امور شگفتہ جمانی اور صوبائی وزیر برائے سماجی بہبود نرگس این ڈی خان نے مقالہ نگاروں میں ایوارڈ تقسیم کیے جبکہ پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے وزراء کو انجمن کی یادگاری شیلڈ تفسیر عثمانی (منجانب عائشہ باوانی وقف) اور اپنی تصنیف کردہ کتب پیش کیں۔ کانفرنس سے پروفیسر محمد بلال، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگرو، پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر چاچڑ، پروفیسر ڈاکٹر مخدوم روشن صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر سہیل شفیق، پروفیسر اُم حبیبہ، حکیم فیاض احمد، زرینہ قاضی، نصرت جہاں، ڈاکٹر وسیم الدین، مفتی ثناء اللہ محمود، پروفیسر مراد علی راہون اور دیگر نے اپنے خطاب میں اس پر زور دیا کہ ہمیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغربی پروپیگنڈے کے خاتمے کے لیے تبلیغ دین کے لیے حکمت اور مؤثر اسلوب اپنانا ہوگا۔ مولانا عمر صادق صاحب سابق ممبر صوبائی اسمبلی نے کانفرنس کے اختتام پر دعاء کرائی، مولانا ڈاکٹر اسعد تھانوی صاحب نے کانفرنس میں شرکت کی، پروفیسر حافظ

ثناءاللہ محمود اور مفتی عمار نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔

کانفرنس کے دو سیشن ہوئے، پہلے سیشن میں جامعہ احتشامیہ اور اسلامیہ کالج کے طلباء نے کانفرنس کے موضوع پر اردو، عربی، انگریزی میں تقریری مقابلہ میں حصہ لیا، مقابلہ میں حصہ لینے والے چار طلباء کو بھی سیرت النبی ﷺ ایوارڈ دیا گیا۔

پہلی نشست کے صدر جلسہ مولانا ڈاکٹر محمد اسعد تھانوی مہتمم جامعہ اشرفیہ سکھر اور مہمان خصوصی مولانا محمد عمر صادق سابق ممبر صوبائی اسمبلی و پارلیمانی لیڈر متحدہ مجلس عمل تھے۔

دوسری نشست کی صدر جلسہ محترمہ شگفتہ جمانی صاحبہ اور مہمان خصوصی سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق صاحب اور مہمان اعزازی محترمہ بیگم نرگس این ڈی خان تھیں۔

صدر انجمن کا سپاسنامہ: صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے وزراء کرام کو سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور وزیر تعلیم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے کراچی یونیورسٹی کے کانوکیشن میں فرمایا تھا وزارت تعلیم آپ نے اپنی مرضی سے لی ہے، پھر آپ نے حلف اٹھانے کے بعد اساتذہ کے مسائل بھی حل کئے، ہماری جانب سے بھی آپ کے اقدامات کا خیر مقدم کیا گیا، آپ نے پروفیسر نجمہ نیاز کو ریجنل ڈائریکٹر مقرر کیا تو پہلے ہی ہفتہ میں ہم نے انہیں استقبالیہ دیا۔ آپ نے اساتذہ کو اپ گریڈ کرنے کا اعلان کیا تو اساتذہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، آپ نے ڈی جی کالجز ڈائریکٹریٹ کو ختم کرنے کا اعلان کیا تو ہر جانب سے اس فیصلہ کا مقدم کیا گیا، ہمارا مطالبہ ہے اساتذہ کے بچوں کو جو میرٹ پر پورے اترتے ہوں، انہیں لیکچرر کی تقرری میں ترجیح دی جائے، غیر تدریسی عملہ کے بچوں کا کوٹہ مقرر ہے، ماشاءاللہ آپ کے دور میں غیر تدریسی عملہ بڑی تعداد میں رکھا جا رہا ہے، ہم امید کرتے ہیں، غیر تدریسی عملہ کے بچوں کو بھی رکھا جائے گا، تدریسی و غیر تدریسی عملہ کو ترقی دی جائے، اساتذہ کو سعودی عرب اور مصر ٹریننگ کے لئے بھیجا جائے، اس حوالہ سے ہم درخواستیں آپ کے آفس میں جمع کرا چکے ہیں۔

اساتذہ کے نام صدارتی ایوارڈ کے لئے بھیجے جائیں، سابق سیکریٹری ایوارڈز کی درخواستیں روکتے رہے ہیں، یہ غیر منصفانہ عمل ہے۔ کراچی کے پچاس فیصد کالجز میں مستقل پرنسپل

نہیں ہیں، متعلقہ اتھارٹی جب چاہتی ہے، ایک لیٹر سے ہٹا دیتی ہے، پرنسپل کو مستقل کیا جائے، تمام اساتذہ کو اپ گریڈ کیا جائے یا کم از کم پہلے مرحلہ میں پی ایچ ڈی اساتذہ کو اپ گریڈ کیا جائے۔ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس صوبہ کی سطح پر منعقد کی جائے۔ اساتذہ کے لئے رہائشی اسکیمیں شروع کی جائیں۔

ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے کانفرنس کے انعقاد میں وزراء کی سرپرستی پر ان کا شکریہ ادا کیا، اس موقع پر درج ذیل افراد کو ایوارڈ دیئے گئے۔

محمد بلال کی تلاوت اور حافظ ثناء اللہ کی نعت سے کانفرنس کا آغاز کیا گیا۔ کانفرنس کوریج ڈان، ایکسپریس، پی ٹی وی، جیو، اے آر وائی، میٹرو، اور سماء چینلز نے کی اور جنگ، امت و متعدد اخبارات نے کانفرنس کی خبریں لگائیں، انجمن تمام اداروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔

فہرست ایوارڈ یافتگان ۱۰-۲۰۰۹ء

سیرت النبی ﷺ ایوارڈ یافتگان

۱۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی صاحب: شعبہ اسلامیات وفاقی اردو یونیورسٹی

۲۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر چاچڑ عرف جمال ناصر صاحب: شعبہ اسلامیات گورنمنٹ ڈگری کالج سکھر

۳۔ محترمہ سیدہ اُم حبیبہ صاحبہ: ریسرچ اسکالر

سیرت النبی ﷺ ایوارڈ یافتہ طلباء

۱۔ فضل الرحمٰن : طالب علم جامعہ احتشامیہ

۲۔ محمد اسد : طالب علم جامعہ احتشامیہ

۳۔ عزیز اللہ : طالب علم جامعہ احتشامیہ

۴۔ سمیع اللہ شفیق : طالب علم جامعہ احتشامیہ

حسن کارکردگی ایوارڈ یافتگان

۱۔ پروفیسر پروفیسر نجمہ نیاز صاحبہ : ریجنل ڈائریکٹر کالجز کراچی
۲۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر وسیم الدین صاحب: صدر شعبہ پبلک ریلیشن وفاقی اردو یونیورسٹی
۳۔ جناب حکیم فیاض احمد صاحب: HEJ جامعہ کراچی
۴۔ جناب پروفیسر محمد بلال صاحب: شعبہ اسلامک اسٹڈیز NED یونیورسٹی کراچی
۵۔ جناب پروفیسر سید شعیب اختر صاحب: صدر شعبہ پاکستان اسٹڈیز قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد
۶۔ جناب ڈاکٹر سعید احمد صدیقی صاحب: ریسرچ اسکالر
۷۔ جناب پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ صاحب: گورنمنٹ شپ اونر کالج کراچی
۸۔ جناب عبدالماجد پراچہ صاحب: کمپوزر علوم اسلامیہ انٹرنیشنل

یادگاری ایوارڈ یافتگان

۱۔ عزت مآب محترمہ شگفتہ جمانی صاحبہ: وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور
۲۔ عزت مآب جناب پیر مظہر الحق صاحب: سینئر وزیر۔ وزیر تعلیم صوبہ سندھ
۳۔ عزت مآب جناب ذوالفقار مرزا صاحب: وزیر داخلہ صوبہ سندھ
۴۔ عزت مآب جناب آغا تیمور خان صاحب: وزیر برائے ہاؤسنگ صوبہ سندھ
۵۔ عزت مآب جناب محمد رفیق انجینئر صاحب: وزیر برائے کچی آبادی صوبہ سندھ
۶۔ عزت مآب محترمہ نرگس صاحب این ڈی خان صاحبہ: وزیر برائے سماجی بہبود صوبہ سندھ
۷۔ عزت مآب جناب عبدالمالک صاحب: چیف ایگزیکٹیو فراز انڈسٹریز

کانفرنس پر روزنامہ اساس کی خبر:

علماء کرام مذہبی انتہا پسندی کیخلاف ہماری مدد کریں: مظہر الحق

سینئر وزیر برائے تعلیم وخواندگی پیر مظہر الحق نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زندگی کا ہر پہلو ہمارے لئے مشعل راہ ہے اور ہم اس پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ وہ ہفتہ کو آرٹس کونسل میں انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز سندھ کے چوتھے سالانہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اسوۂ حسنہ اور قول و کردار کے ذریعے اسلام کو پھیلایا اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کے آپ نے تلوار کے ذریعے اسلام پھلایا اور انتہائی غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں۔ انہیں پتہ نہیں ہوتا۔ (روزنامہ اساس، ۲۴ جنوری)

کانفرنس پر روزنامہ اسلام کی خبر:

سندھ کے سینئر وزیر پیر مظہر الحق نے کہا ہے کہ حکومت غیر قانونی طور پر قائم کئے گئے، مدارس کے خلاف کارروائی کرے گی۔ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی کے زیر اہتمام آرٹس کونسل میں چوتھی سالانہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس سے وفاقی وزیر شگفتہ جمانی، صوبائی وزراء نرگس این ڈی خان اور پیر مظہر الحق نے خطاب کیا۔ اعتدال پسندی اور تبلیغ سیرت طیبہ ﷺ کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس سے خطاب میں وزیر تعلیم سندھ پیر مظہر الحق نے کہا کہ مدرسوں میں پڑھنے والے بچوں کو بھی ملکی معاملات میں کردار ادا کرنے کے لئے پلیٹ فارم ملنا چاہئے، جو اسی صورت میں ممکن ہوگا۔ جب انہیں جدید تعلیم دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جلد سرکاری سطح پر صوبے میں ۱۰۰ مدرسے قائم کئے جائیں گے۔ جن میں دینی تعلیم کے ساتھ جدید دنیاوی تعلیم بھی دی جائے گی۔ (روزنامہ اسلام، ۲۴ جنوری)

کانفرنس پر روزنامہ "آج کی آواز" کی خبر:

سندھ کے سینئر وزیر پیر مظہر الحق نے کہا ہے کہ حکومت غیر قانونی طور پر قائم کئے گئے مدارس کے خلاف کارروائی کرے گی۔ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی کے زیر اہتمام آرٹس کونسل میں چوتھی سالانہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس سے وفاقی وزیر شگفتہ جمانی، صوبائی وزراء نرگس این ڈی خان اور پیر مظہر الحق نے خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیر